"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ظہور ۱۳۵۲ ھش اگست ۱۹۷۳ء

تحریک جدید

ربوہ

ماہنامہ

ایڈیٹر
نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم و محترم چوہدری محمد شریف صاحب امیر و مبلغ انچارج
احمدیہ مشن گیمبیا اور مکرم ڈاکٹر محمد حفیظ خانصاحب
احمدیہ میڈیکل سنٹر جوارا کی عمارت کے سامنے دیگر متعدد احباب کیساتھ

Ch. Mohammad Sharif Sahib, Amir and Missionary-in-charge, Gambia, and Dr. Mohammad Hafiz Khan with the local gentry of Jawara in front of the Ahmadiyya Medical Centre there.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم سب کو انتھک محنت سے اپنی مشکلات پر قابو پانا ہے اور اپنے ملک کی تعمیرِ نو کیلئے ٹھوس بنیادیں استوار کرنا ہیں۔ آیئے ہم ایک ہو جائیں، محنت کریں، سادگی اپنائیں، کفایت شعار بنیں، پیداوار بڑھائیں، برآمدات کو فروغ دیں ـــــ اور اپنے ملک کو مستحکم بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

راہِ ترقی میں پیش پیش **یو بی ایل** یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ

UBL-5.7.103.7113

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

ظہور ۱۳۵۲ ہش

(اگست ۱۹۷۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ــــ ۲ روپے

فی پرچہ ــــ ۲۰ پیسے

ترتیب

- اشاعتِ قرآنِ کریم (اداریہ) صـ۲
- کاروانِ اسلام صـ۵
- الحاجی ڈاکٹر محمد عبدالہادی کیوسی صاحب کی تجہیز و تکفین۔ صـ۸
- ایک رائے صـ۱۱
- امید کا پیغام صـ۱۲
- گرجوں کے خریدار صـ۱۴
- اللہ کا بندہ ہوں محمدؐ کا فدائی (نظم) صـ۱۵
- ضروری گذارش ● تبصرہ صـ۱۷

پبلشر :- عبداللطیف خان

پرنٹر :- سید عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر :- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل :- ۷۶۷۶

کتابت :- حمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۹ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۸

ظہور ۱۳۵۲ ہش

(اگست ۱۹۷۳ء)

اداریہ

استعاذت قرآن کریم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"سو تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اُٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔ حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظِلّ تھے۔ سو تم قرآن کو تدبّر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا الخیر کلّہ فی القرآن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں یہی بات سچ ہے۔ افسوس اُن لوگوں پر جو کسی اَور چیز کو اس پر مقدّم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن

ہیں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدّق یا مکذّب قیامت کے دن قرآن ہے۔ اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اَور کوئی کتاب نہیں جو بلا واسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ مَیں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے اور یہ نعمت اور ہدایت جو تمہیں دی گئی اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے اُن کے قیامت سے مُنکر نہ ہوتے۔ پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ اپنی ساری زندگی قرآن مجید پڑھاتے رہے اور خلیفہ منتخب ہونے کے بعد تو اِس کارِ خیر میں اَور بھی شغف بڑھ گیا حتّٰی کہ آپ نے آخری وصیّت میں بھی قرآن مجید کی تدریس پر خاص طور پر زور دیا۔ حضور نے فرمایا:۔

"میرا جانشین متقی ہو ہر دلعزیز عالم باعمل حضرت صاحب کے پُرانے اور نئے احباب سے سلوک چشم پوشی درگذر کو کام میں لاوے۔ مَیں سب کا خیر خواہ تھا وہ بھی خیر خواہ رہے قرآن و حدیث کا درس جاری رہے۔"

اور حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے "قرآن و حدیث کا درس جاری رہے" کے الفاظ میں ایسی برکت عطا فرمائی کہ ساری جماعت میں — ہر جگہ — ہر علاقہ میں — ہر ملک میں — قرآن و حدیث کا درس احمدیہ جماعت کی زندگی کا ایک جزو بن گیا ہے بلکہ غیر از جماعت حلقوں میں بھی فجر یا کسی اور نماز کے بعد مسجد میں قرآن مجید (اور حدیث) کا درس اب کثرت سے دیا جانے لگا ہے۔ یہ بات کتنی درست ہے جو بات آسمانوں میں مقبول ہو زمین میں اس کی مقبولیّت کے سامان پیدا ہو جاتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اپنی ساری زندگی قرآن مجید کے مطالب سمجھانے اور قرآن مجید کو مختلف ملکوں میں مختلف زبانوں کے تراجم کے ساتھ پیش کرنے میں گذاری۔ حضور کا باون سالہ خلافت کا دَور قرآن مجید کی ایک ٹھوس اور بنیادی خدمت کا دَور تھا۔ قرآن مجید کا متن چھپا۔ تراجم چھپے۔ تفاسیر شائع ہوئیں۔ اور یہ کہنا ایک حقیقت کے اظہار کا اعادہ ہے کہ تراجم قرآن مجید کی بنیادیں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے رکھیں اور اس عمارت کو خاصی بلندی تک بھی حضور ہی کے عہدِ سعادت مند میں لے جایا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اِس کام کو مزید وسعت دینے کے لئے ایسے ایسے پروگرام بنائے کہ دُنیا نہ صرف دنگ رہ گئی بلکہ مخالفین ہکا بکا رہ گئے۔ حضور نے جس کثرت سے قرآن مجید کو طبع کروایا ہے اور جس سکیم کے ماتحت اس کی اشاعت کا انتظام فرمایا ہے اس کی مثال ملنا محال ہے۔ اِسی ایک شق کو لے لیجئے کہ دنیا کے ہر بڑے چھوٹے ہوٹل کے رہائشی کمروں میں قرآن مجید کے نسخے مہیّا کئے جائیں۔ یہ ایک ایسی ضرورت ہے کہ جس کی طرف کسی مسلمان کا کبھی خیال نہ گیا تھا۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ اگر کسی کا خیال گیا بھی ہوگا تو اسے ناممکن الحصول بات سمجھ کر اِس خیال کا دامن چھوڑ دیا ہوگا۔ اِس کام کا ابھی صرف ایک کونہ چھوا جا سکا ہے۔ ساری دنیا میں قرآن مجید کو لوگوں کے لئے ایک سہل الحصول کتاب بنانا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ میں طباعتِ قرآن مجید ہی کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک پریس لگوانے کے انتظامات فرمائے ہیں لیکن جوں جوں کام آگے بڑھتا ہے یہ احساس بھی ترقی کرتا چلا جاتا ہے کہ یہ انتظام اصل کام کے مقابلہ میں وسعت کے لحاظ سے تنگ دامانی کا اظہار کرتا ہے چنانچہ ربوہ کے پریس کے انتظامات جاری ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اس طرف بھی رہنمائی فرما دی ہے کہ ربوہ میں اتنی تعداد میں اور اتنی مختلف زبانوں میں قرآن مجید نہ چھپ سکے گا جتنی کہ حقیقتاً ضرورت ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس فہمائش کے نتیجہ میں حضور نے فیصلہ فرمایا کہ ایک پریس یورپ میں اور ایک افریقہ میں بھی لگنا چاہیئے۔

جس وقت ہمارا یہ پرچہ قارئین کے ہاتھوں میں پہنچے گا اس وقت تک حضور نے یورپ کے سلسلہ میں اس قضیہ زمین بر سر زمین کو بہت حد تک نپٹا لیا ہوگا۔ ممکن ہے جگہ منتخب ہو گئی ہو۔ پریس کی خرید کا انتظام بھی ہو چکا ہو اور دیگر ضروری انتظامات بھی تکمیل کی منزل طے کر رہے ہوں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

احمدیہ جماعت نے روزِ اوّل ہی سے اشاعتِ قرآن مجید کو اپنی زندگی کے مقاصد کا ایک حصّہ سمجھا ہے اور اس کے لئے ہر قسم کی کوشش کی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا موجودہ دَورہ بھی اسی کوشش کی ایک کڑی ہے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ ہم ہمہ وقت دعا میں مشغول رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کے اِس دَورہ کو ہر طرح کامیاب فرمائے اور اسے ہر قسم کی وافر برکات سے نوازے اور حضور کو صحت و تندرستی کے ساتھ رکھے اور کام کی تکمیل کے بعد خیر و عافیت سے اپنی حفاظت میں ہمارے درمیان واپس لائے۔ آمین ٭

مرتبہ:۔ ابو الاقبال

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱)

مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے گذشتہ ایام میں قرآن کریم کے تراجم اور تفاسیر کے متعدد نمونوں کی نائیجیریا میں نمائش کر کے لوگوں کے دلوں میں قرآن کریم کے ترجمہ اور تفسیر کی طرف خاص توجہ پیدا کر دی ہے۔ نائیجیریا کے شمالی علاقہ میں تو ایک عرصہ تک قرآن مجید کے ترجمہ کا تصوّر ہی مفقود تھا بلکہ ترجمہ کرنا ــــ زبانی یا تحریری ــــ کفر کی سرحدوں کو چھُو رہا تھا لیکن نوجوان طبقہ جسے دیگر مذاہب کے پیروکاروں سے بھی واسطہ پڑتا ہے اور انہیں اسلام کی مقدّس کتاب ــــ قرآن کریم ــــ کے معانی و مطالب بتانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اب ترجمہ کی طرف مائل ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ہر شخص کو قرآن کریم کا ترجمہ آنا چاہیئے اور اِس لئے ہر شخص کو اس کی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ مہیّا ہونا چاہیئے ابتداءً کم از کم انگریزی میں تو ترجمہ ضرور وسیع سے وسیع تر حلقہ تک پھیلا دیا جائے۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی حالیہ سکیم کے مطابق انگریزی ترجمۃ القرآن ہوٹلوں میں رکھوایا جا رہا ہے اور لائبریریوں میں بھی۔ نائیجیریا نے بھی اِس سلسلہ میں کافی کام کیا ہے مکرم اجمل صاحب ۱۲ جولائی کی رپورٹ میں اطلاع دیتے ہیں کہ کیڈونہ (KADUNA) میں جو نارتھ سنٹرل سٹیٹ کا دارالخلافہ ہے ایک ہوٹل حمد اللہ ہوٹل (HAMDALLA HOTEL) میں قرآن مجید کے ایک سو بیس نسخے رکھوائے گئے ہیں۔

مکرم اجمل صاحب نے یہ اطلاع بھی دی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا ہاؤسا ترجمہ شائع ہو گیا ہے اور اسی طرح حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ریڈیائی تقریر "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" کا ترجمہ بھی چھپ چکا ہے۔

یوروبا زبان میں قرآن مجید کا پہلا پارہ تو آج سے دس پندرہ سال پہلے چھپ گیا تھا اور نائیجیریا کی فوجی حکومت نے فوجیوں کے لئے اس کی ایک خاصی تعداد خرید کر تقسیم بھی کی تھی۔ اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے قرآن مجید کا یوروبا ترجمہ نہ صرف مکمل ہو چکا ہے بلکہ چھپنا بھی شروع ہو گیا ہے امید ہے کہ عنقریب طباعت مکمل ہو جائے گی اور یوروبا بولنے والے

اس سے کما حقہٗ فائدہ اُٹھا سکیں گے۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

(۲)

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام لندن مسجد لندن سے اُردو زبان میں ایک بلیٹن شائع کرتے ہیں۔ اس بلیٹن میں لندن مشن کی جو خبریں شائع ہوئی ہیں ان میں سے چند قارئین تحریکِ جدید کی اطلاع اور دلچسپی کے لئے یہاں شائع کی جاتی ہیں:۔

عیسائیوں سے مباحثہ

مورخہ ۱۲ مئی کو جلنگھم کے قریب RAINHAM کے مقام پر عیسائی پادریوں سے ایک نہایت کامیاب مباحثہ ہوا۔ مباحثہ کا موضوع تھا "حضرت مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت"۔ پہلی تقریر عیسائی پادری BRO. RUSSELL کی تھی جس میں انہوں نے اِس بات کو بیان کیا کہ حضرت مسیح نے صلیب پر جان دی اور یہی ان کی آمد کا اصل مقصد تھا۔ اسکے جواب میں مکرم و محترم جناب بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن نے دلائل دے کر ثابت کیا کہ حضرت مسیح ہرگز صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ آپ نے اپنے موقف کو اس خوبی اور عمدگی سے بیان کیا کہ سامعین نے اس حقیقت کو اچھی طرح محسوس کیا کہ ان وزنی دلائل کا جواب عیسائی مناظر کے پاس نہیں۔ تقاریر کے بعد سوال و جواب کے دوران بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسلامی عقائد کو نمایاں برتری اور فوقیت حاصل رہی۔ مباحثہ میں مقامی انگریز حضرات، ممبران چرچ اور جماعتِ احمدیہ جلنگھم اور لندن کے احباب نے کثرت سے شمولیت کی۔

اسلام پر تقریر

مورخہ ۱۶ مئی کو خاکسار راقم الحروف کو STRATFORD میں اسلام کے موضوع پر تقریر کرنے کا موقع ملا۔ یہ تقریر ایک ایسی مذاہب کانفرنس میں ہوئی جس میں یہودیت اور سکھ ازم کے بارہ میں بھی تقاریر ہوئیں۔ تقاریر کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا۔ اور یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سامعین نے مذہب اسلام میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ سب سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

مکرم جناب عبدالوہاب صاحب بن آدم اور مکرم مبارک احمد صاحب ساقی نے ایک پولیس سیمینار میں شرکت کی اور اسلامی تعلیمات کی وضاحت کی اور حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔

خاکسار کو JCM کی ایک میٹنگ میں شرکت کا موقع ملا۔ تقریر کے بعد سوالات کے وقفہ میں ایک موقع پر خاکسار کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور مقام کے بارہ میں مختصر طور پر بیان کرنے کا موقع ملا۔

وفود کی آمد:۔ گذشتہ دنوں MAYFIELD

Digitized by Khilafat Library Rabwah

SCHOOL سے طالبات کے دو گروپ مسجد دیکھنے کے لئے آئے۔ خاکسار نے انہیں مسجد دکھانے کے بعد ان کے سامنے مختصر تقریر کی جس کے بعد طالبات کے سوالات کے جوابات دیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ یوم خلافت

مورخہ ۲۷ مئی کو لندن مشن میں جلسہ یوم خلافت وسیع پیمانہ پر منعقد ہوا۔ مکرم و محترم جناب بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن نے اجلاس کی صدارت کی۔ مکرم الیاس خان صاحب نے برکاتِ خلافت کے موضوع پر تقریر کی جس کے بعد محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات، تدفین، انتخاب خلافت اور اس سے متعلق چشم دید حالات تفصیل سے بیان فرمائے۔ دعا پر اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

۳

گیمبیا وہ ملک ہے جہاں احمدیہ مشن کے اجراء میں تو بہت دقتوں کا سامنا کرنا پڑا تھا لیکن مشن کھلنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں ترقی کے دروازے بہت جلد جلد کھلے۔ احبابِ جماعت کی تعداد بھی جلد جلد بڑھنے لگی اور خدمتِ خلق کے لئے ڈسپنسریوں کے انتظامات بھی ہو گئے اور سکول بھی کھل گیا۔

ہمارے پرنسپل مکرم نسیم احمد صاحب نے اپنی ایک حالیہ رپورٹ میں تحریر کیا ہے کہ نیشنل لائبریری گیمبیا میں یو۔ کے (U.K) کی ایڈوائزر مسز میری تھارن ہِل (Mrs. Mary Thornhill) سکول دیکھنے کے لئے تشریف لائیں۔ سکول دکھانے کے بعد انہیں پراسپکٹس اور "افریقہ سپیکس" پیش کئے گئے جو انہوں نے پسند فرمائے اور کہا کہ وہ احمدیہ جماعت کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہتی ہیں چنانچہ انہیں احمدیہ مشن کا پتہ دیا گیا۔ مسز تھارن ہِل نے اپنی ملازمت کا کچھ عرصہ ڈھاکہ اور کراچی میں بھی گذارا ہے جہاں وہ برٹش کونسل لائبریری میں کام کرتی تھیں۔ سکول کے ریڈنگ روم کو دیکھ کر بہت خوش ہوئیں اور سکول کیلئے متعدد کتب تحفہ کے طور پر دینے کا وعدہ کیا۔ یہ کتابیں اُن کتب کے علاوہ ہیں جو وہ پہلے ہی اپنے پروگرام کے مطابق دے رہی تھیں۔ لاگ بک میں مسز تھارن ہِل نے یہ الفاظ (ترجمہ) تحریر فرمائے "بہت اچھی کوشش ہے۔ میں اِس بات سے بہت خوش ہوئی ہوں کہ سکول کے ایک کمرے کو لائبریری کے لئے مخصوص کر دیا ہوا ہے۔"

کیا آپ اپنا پرچہ تحریکِ جدید کسی اَور دوست کو بھی دکھاتے ہیں؟ ایسا ضرور کریں۔
(مینیجنگ ایڈیٹر)

ہمارے بہت ہی مخلص اطالوی نومسلم بھائی

الحاجی ڈاکٹر محمد عبدالہادی کیوسی کا جسدِ خاکی سپردِ خاک کر دیا گیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تجہیز و تکفین مکمّل اسلامی طریق پر عمل میں آئی

(مکرّم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری)

گذشتہ سال معدے کا بڑا اپریشن کرانے کے بعد ڈاکٹر محمد عبدالہادی کیوسی صاحب کی جسمانی صحت بدستور گرتی چلی آرہی تھی تاہم بظاہر کوئی اندرونی یا بیرونی تکلیف ایسی نہ تھی جو بہت زیادہ فکر کا باعث بنتی مگر گذشتہ تین ماہ سے انہیں اپنے جسم میں درد محسوس ہونے لگ گیا جو ہر قسم کی تدابیر کے باوجود بڑھتا گیا۔ ابتداء میں تو اسے مسکن ادویہ اور ٹیکوں کے ذریعے عارضی طور پر دبایا جاتا رہا مگر آخر اطباء نے انہیں ہسپتال میں باقاعدہ داخل ہو کر تحقیق کرانے کا مشورہ دیا ہسپتال میں داخلہ کے پہلے ہفتہ کے دوران ہی انکی طبیعت زیادہ مضمحل ہو گئی۔ معدہ اور جگر نے کام کرنا چھوڑ دیا۔ اس پر وہ ایک دوسرے ہسپتال میں داخل ہوئے جہاں کے سرجن ڈاکٹر نے دیکھتے ہی کہا کہ تکلیف زیادہ بڑھ گئی ہے۔ چونکہ معدہ کام نہیں کر رہا تھا اس لئے خوراک انجکشن کے ذریعہ دی جانے لگی۔ درمیان میں ڈاکٹروں نے ایک اپریشن بھی کیا مگر کامیابی نہ ہوئی چنانچہ تین ہفتے بہت ہی تکلیف میں رہنے کے بعد ۸ اور ۹۔ احسان ۱۳۵۲ ہش کی درمیانی شب گیارہ بجکر ۵۰ منٹ پر اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

خاکسار جو مسلسل ان کی بیوی سے رابطہ قائم کئے ہوئے تھا اس اندوہناک خبر کے ملتے ہی انکی کمپنی کے ڈائریکٹر سے ملا۔ وہاں ان کی بیوی بھی موجود تھی خاکسار نے تجویز پیش کی کہ اگر وہ راضی ہوں تو خاکسار ان کا تابوت پاکستان لے جانے کے لئے اپنے مرکز سے اجازت طلب کرے۔ یہ تجویز ان کی غمزدہ بیوی کے لئے جو تا حال اپنے سابقہ مذہب

(عیسائیت) پر قائم تھی قابلِ قبول نہ تھی تاہم اسنے اجازت دی اور اس پر اپنی مکمل رضامندی ظاہر کی کہ ہم ان کی تجہیز و تکفین و تدفین کا جملہ انتظام اسلامی طریق پر کر سکتے ہیں کیونکہ اگرچہ وہ خود مسلمان نہیں مگر اپنے خاوند کی رُوح کو بھی تکلیف نہیں پہنچانا چاہتی۔

تکفین و تدفین کے متعلق تاریخوں اور وقت کی تعیین ہوتے ہی خاکسار نے جہاں اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور جناب وکیل التبشیر صاحب کی خدمت میں تاریں ارسال کیں وہاں اپنے تمام یورپی مشنوں کو بھی بذریعہ ٹیلیفون اطلاع کر دی۔ حضرت اقدس کی اپنے اس مخلص اور فدائی خادمِ سلسلہ کے ساتھ شفقت اور محبت کا یہ عالم تھا کہ حضور نے ان کی بیماری کے دَوران دُوبار بذریعہ کیبل ان کی طبیعت کا حال دریافت فرمایا اور پھر وفات کی اطلاع ملتے ہی مندرجہ ذیل تعزیتی پیغام ارسال فرمایا:۔

"ڈاکٹر محمد عبدالہادی کیسوسی

صاحب کی وفات کا گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اللہ تعالیٰ ان کی رُوح کو تسکین بخشے۔ میری طرف سے دِلی تعزیت اور ہمدردی کے جذبات ان کی بیوی اور بچوں تک پہنچا دیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس صدمہ عظیمہ کو برداشت کرنے اور اس پر صبر کرنے کی توفیق بخشے۔"

بدھ کے روز یعنی ۱۳۔ احسان ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۱۳۔ جون ۱۹۷۳ء) غسل دیا گیا۔ غسل دینے کی سعادت برادرم سید مبارک احمد شاہ صاحب (ابن حضرت سید سرور شاہ صاحب مرحومؓ) کے حصہ میں آئی۔ مکرم شاہ صاحب نے جو اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی منعقدہ فرانکفرٹ میں شرکت کے لئے مع دیگر احباب جماعت کے ہمبرگ سے آئے ہوئے تھے اِس کارِ خیر کے لئے اپنے آپکو پیش کیا۔ اسی طرح چوہدری حمید نصراللہ صاحب بھی اس موقع پر موجود تھے۔ مکرم چوہدری صاحب اگرچہ ڈاکٹر صاحب مرحوم کی زندگی میں ہی فرانکفرٹ پہنچ چکے تھے مگر ملاقات نہیں کر سکے تھے تاہم وہ ڈاکٹر صاحب مرحوم کو اپنا آخری سلام پہنچانے کے لئے نہ صرف غسل کی تقریب میں شامل ہوئے اور عملاً ہاتھ بٹایا بلکہ تدفین تک جو دُو دن بعد عمل میں آئی فرانکفرٹ میں ہی موجود رہے۔

خاکسار نے احرام کی دُو سفید چادریں جو ڈاکٹر صاحب مرحوم نے اپنے عمرہ اور حج کے دوران استعمال کی تھیں اور جن کو انہوں نے بڑی احتیاط کے ساتھ اپنے گھر میں رکھا ہوا تھا ان کی بیوی کو کہہ کر ان کے گھر سے منگوائیں اور انہیں کفن کے ساتھ شامل کر دیا۔ اسی طرح خاکسار نے ایک ٹیپ بھی تیار کروائی جس پر ڈاکٹر صاحب کا پورا اسلامی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نام اور تاریخ وفات کندہ کرائی گئی۔ یہ پلیٹ تابوت کے اندر رکھ دی گئی۔

۱۵ احسان ۱۳۵۲ ہش بروز جمعہ صبح ۸½ بجے نماز جنازہ پڑھی گئی جس میں فرانکفرٹ اور ہمبرگ کے جملہ احبابِ جماعت کے علاوہ بعض غیر از جماعت معززین بھی شریک ہوئے۔ دیکھنے والوں کے لئے یہ ایک عجیب نظارہ تھا۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم ایک بہت بڑی اطالوی انشورنس کمپنی کی جرمن شاخ کے ڈائریکٹر تھے۔ ان کی کمپنی کے تمام عہدیدار اور ملازمین جو تعداد میں پچاس کے لگ بھگ تھے اور جن میں سے ایک ادنیٰ ملازم کی آمدنی دو ہزار مارک (چھ ہزار روپے) ماہانہ سے کم نہ ہوگی سوٹ بوٹ پہنے ہوئے ایک طرف خاموش کھڑے تھے دوسری طرف ان کی نظر میں ایک پسماندہ ملک کے ڈھائی تین درجن مسکین طبع افراد جو سب کے سب روزی کی تلاش میں اِس ترقی یافتہ ملک میں پہنچے ہوئے تھے اور ان میں سے بھی اکثر بے در اور بے گھر تھے۔ ان کی کمپنی کے سب سے بڑے اور معزز شخص کے تابوت کے پیچھے صفیں باندھے ہوئے اپنے رب کے حضور اس کے لئے مغفرت کے طالب ہو رہے تھے انہی عالی مرتبت اور عالی مکان اطالوی اور جرمن شخصیات کے حلقہ اقتدار میں سے نکل کر ڈاکٹر صاحب حلقہ بگوش اسلام ہوئے اور پھر اسلام کے ہی ہو رہے۔ انکی کمپنی کی طرف سے جو سپاسنامہ تدفین سے قبل پڑھا گیا اس میں اِس امر کا خاص طور پر ذکر تھا کہ انہوں نے اپنی زندگی کے آخری سال اسلام کی خدمت کے لئے وقف کر دیئے تھے۔

عموماً یہاں تابوت ایک چوپہیہ گاڑی پر رکھ کر ملازمینِ قبرستان اسے قبر تک لے جاتے ہیں۔ لیکن خاکسار نے کہا کہ ہم خود تابوت کو آگے لے جائیں گے چنانچہ سب احباب نے مل کر تابوت کو قبر تک پہنچایا جہاں قبر میں اُتارے جانے کے بعد اس پر پھول رکھے گئے۔ اِس قدر تقریب کے بعد باقی لوگ تو اپنے دستور کے مطابق ان کی بیوی سے باری باری ہاتھ ملا کر واپس چلے گئے اور ہم قبر کی تیاری میں مصروف ہو گئے۔ پہلے ہر ایک نے مٹی ڈالی۔ پھر بیلچوں سے اور بعد میں کھدائی والی مشین کے ذریعہ مٹی ڈالی گئی۔ اِس تمام عمل کے دوران ہماری جماعت کے دوستوں کے علاوہ صرف ڈاکٹر صاحب مرحوم کی بیوی اور ان کے گھر کے پانچ افراد موجود رہے۔ اور یہ سب منظر دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔ یہاں یہ دستور ہے کہ میت کو قبر میں اُتارنے کے بعد چلے جاتے ہیں اور پھر ملازمینِ قبرستان ہی اپنے پروگرام کے مطابق اس دن یا اگلے دن مٹی ڈالتے اور قبر تیار کرتے ہیں۔ آدھ گھنٹے میں قبر تیار ہو گئی جسکے بعد اِس عاجز نے دعا کروائی اور اس طرح پر اپنے اس فدائی اسلام و احمدیت بھائی کو سپردِ خاک کر کے بوجھل دِل کے ساتھ اپنے گھروں کو لوٹے۔

اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے پر اپنی بیشمار رحمتیں نازل فرمائے اور جو خلاء ان کے وصال

(باقی صـ17 پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک رائے

مکرم مولانا عبدالحکیم صاحب اکمل مبلّغ انچارج ہالینڈ اپنے ایک حالیہ خط میں تحریر فرماتے ہیں :-

"آنمکرم کا رسالہ تحریکِ جدید بفضلہٖ تعالیٰ بہت مفید ثابت ہو رہا ہے۔ تمام ممبران کو باری باری دیا جاتا ہے تاکہ وہ اس کا مطالعہ کریں اس کا اچھا اثر ہوا ہے جو ممبران پڑھتے ہیں انہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کے ارشادات مختصر طور پر پہنچ جاتے ہیں اور پھر آپ کے نوٹس اور COMMENTS کا حصہ ان کے ازدیادِ علم کا باعث ہوتا ہے۔ نومسلم جو انگریزی پڑھ سکتے ہیں ریویو اور اس کا باقاعدہ مطالعہ کرتے ہیں۔ اب تو خاکسار کی توجہ اِس طرف ہو رہی ہے کہ انکو کم از کم تحریکِ جدید رسالہ کا باقاعدہ خریدار بنایا جائے تاکہ وہ سیدھا اپنے گھر پر رسالہ وصول کر لیا کریں۔ لیکن اِس بات کا علم نہیں ہو سکا کہ آیا یہ رسالہ یہاں بھی دو روپے سالانہ چندہ میں مِل سکے گا؟ کیونکہ اس پر تو ڈاک خرچ زیادہ ہو گا۔ شاید بحری ڈاک میں خرچ وہی ہو جو مُلک میں PRINTED MATTER کے لئے ہوتا ہے اگر ایسا ہو تو پھر تو ان کے نام منگوانا ممکن ہو سکے گا۔

ہم اپنے رسالہ الاسلام میں بھی بعض حصّے ترجمہ کر کے شائع کرتے رہتے ہیں۔ آپ کا مضمون MOHAMMAD A PRACTICAL MAN بہت پسند کیا جا رہا ہے۔ خیال آیا تھا کہ اگر آپ وہ رپورٹ یورپین مشن جو مکرم و محترم باجوہ صاحب زیورک سے شائع کرتے ہیں بھی دے دیا کریں تو انگریزی میں سب یورپین مشنز کی مساعی بھی لوگوں کے سامنے آجایا کرے گی اور ایک دلچسپ کالم ہو گا نیز بنا بنایا ہر ماہ تیار مل بھی سکے گا۔ براہِ کرم حضور کے خطباتِ جمعہ کا خلاصہ ضرور شائع فرماتے رہیں تاکہ یہاں اس کا ترجمہ کر کے ہم اپنے رسالہ میں دے سکیں۔ آپ کا کالم "کاروانِ اسلام" بہت دلچسپ ہوتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ مکرم ابوالاقبال صاحب خوب محنت کرتے ہیں ان کو ہماری طرف سے سلام اور مبارکباد عرض کر کے ممنون فرماویں"۔

آپکے علاقہ میں اسلام یا عمومی طور پر مذہب کے متعلق کوئی نئی کتاب چھپے تو مہربانی فرما کر ہمیں اطلاع دیں۔ ہم آپ کے ممنون ہوں گے۔

(مینجنگ ایڈیٹر تحریکِ جدید)

اُمّید کا پیغام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ مسلمانانِ عالم کو امید کا پیغام دیا ہے۔ حضور علیہ السلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ان پیشگوئیوں کے مطابق مبعوث ہوئے تھے جو اسلام کی نشأۃِ ثانیہ سے تعلق رکھتی ہیں اور جو اِس بات کا یقینی اظہار کرتی ہیں کہ اس آخری زمانہ میں اسلام ایک دفعہ پھر ادیانِ باطلہ پر غالب آئے گا اور اپنی پوری شان کے ساتھ دُنیا کی بہبود کا ذریعہ ثابت ہوگا۔

اِس سلسلہ میں ہر احمدی کا فرض ہے کہ اسلام کی تعلیمات کے ہر حصّے کو اپنی زندگی کے ہر پہلو میں اِس طرح حکمران بنائے کہ لوگ ہمیں دیکھ کر یہ سمجھ سکیں کہ اسلام کیسا حسین مذہب ہے اور اس سے انفرادی اور اجتماعی زندگی میں کیا کیا مفید تبدیلیاں لائی جا سکتی ہیں۔ ہماری ذمّہ داریاں غیر از جماعت مسلمان بھائیوں سے بہت زیادہ ہیں اور حقیقت تو یہ ہے کہ انہیں ذمّہ داریوں کو پورا کرنے کی کوشش ہمارے اچھے احمدی ہونے کا ثبوت ہے۔ جتنی کوئی فرد زیادہ کوشش کرتا ہے اتنا ہی وہ دوسروں کے دلوں میں نشأۃِ ثانیہ کے آغاز کا یقین پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔

ہمارے غیر از جماعت مسلمان بھائی اِس بات کا پورا پورا احساس رکھتے ہیں کہ انکی زندگیاں اسلامی تعلیمات کے کچھ زیادہ قریب نہیں ہیں۔

چٹان میں عبدالستار صاحب نیازی لکھتے ہیں:۔

"میں یہاں اربابِ اختیار و اختلاف دونوں سے یہ سوال کروں گا کہ اگر شریعت برحق ہے اور اس ملک میں شریعت کے نفاذ کے وہ پابند ہیں تو پھر کیوں نہیں اس پر عمل ہوتا اور ہمارے قول و فعل میں تضاد کیوں ہے۔ اور ہم اس منافقت کو کیوں نہیں چھوڑ دیتے۔ میں نے روضۂ اطہر پر حاضری کے دوران شدّت سے اس کو محسوس کیا کہ ہماری موجودہ ذلّت و نکبت کا باعث یہی منافقت ہے۔ اور اگر چندے ہماری یہی حالت رہی تو پھر ایک بہت بڑا عذاب

آئے گا جس سے ہمارا کچھ بھی نہیں
بچ سکے گا"

المنبر میں ایک صاحب — چوہدری محمد اسحٰق — لکھتے ہیں :-

"مسلمانانِ عالم میں اتحاد اور اتفاق مفقود ہو چکا ہے۔ دُنیا کے ستّر کروڑ مسلمان رنگ، نسل اور لسانی تعصّب میں اپنے دین کو نقصان پہنچا رہے ہیں"

السنبر ہی میں ایک شاعر — برکت علی شمیم — کہتے ہیں :-

عالمانِ دین کی ہٹ سے ہوئی ملّت تباہ
ہیں مگر سمجھے اسے وہ خدمتِ قوم و وطن

اور اِسی اخبار کے مدیر کہتے ہیں :-

"یہ زوال ہی نہیں اُمّت کے مقصدِ حیات اور اسلام کی رُوح اور تعلیمات سے تہی دامنی کی ایک ایسی واضح علامت ہے جس کے بعد اِس اُمّت کو اپنے منصب سے معزول کر کے اسے قصّۂ ماضی بنا کر اس کی جگہ کسی نئی قوم کو اسلام کے لباسِ فاخرہ سے آراستہ کرنے کی نوبت کا خطرہ یقین سے دکھائی دینے لگتا ہے"

ہم اپنے غیر از جماعت مسلمان بھائیوں کو یہ یقین دلانا چاہتے ہیں کہ حالات کچھ ہی ہوں یہ زمانہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا ہے اِس لئے بالآخر اسلام سربلند ہو گا اور اُمّتِ مسلمہ سرفرازی کے اپنے جائز اور صحیح مقام کو پالے گی۔ نومیدی کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مخاطب کر کے فرمایا تھا

"بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید
وپائے محمدیاں بر منار بلند تر محکم افتاد"

امانت "تحریکِ جدید"

مکرم محمد یوسف صاحب مالوکے بھگت نے ماہنامہ تحریکِ جدید کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں دس روپے عنایت فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

چونکہ بہت سے غیر از جماعت دوست ماہنامہ تحریکِ جدید کا مطالعہ کرنے کی خواہش کا اظہار کرتے رہتے ہیں اور بسا اوقات ایسے دوستوں کو پرچہ اعزازی طور پر ارسال کیا جاتا ہے اِس لئے جو دوست اِس کارِ خیر میں حصّہ لینا چاہیں وہ مہربانی فرما کر حسبِ توفیق کچھ رقم ماہنامہ کو عنایت فرماتے رہیں تاکہ پرچہ زیادہ سے زیادہ دوستوں کو مہیّا کیا جا سکے۔

"تحریکِ جدید" کا سالانہ چندہ صرف دو روپے ہے۔

(مینجنگ ایڈیٹر تحریکِ جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گرجوں کے خریدار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوروپ میں — اور خاص طور پر انگلستان میں — کچھ عرصہ سے گرجے مختلف علاقوں میں زائد از ضرورت عمارات سمجھ کر فروخت کئے جا رہے ہیں۔ ان میں سے کچھ کلبوں میں تبدیل ہو گئے ہیں کچھ خصوصی طور پر رقص گاہیں بن گئے ہیں۔ بیچنے والوں کو بیچنے سے غرض ہے خریدنے والے چاہے ان کو اصطبل بنالیں، دکان سجالیں یا شراب خانے اور رقص گاہیں بنالیں۔

یہ خبر تو قارئین تحریکِ جدید نے کئی بار سُنی ہو گی۔ لیکن اب گرجے بیچنے والوں کو ایک اُلجھن پیدا ہو گئی ہے اور وہ اُلجھن یہ ہے کہ بعض گرجوں کو مسلمانوں نے خریدا ہے اور ان کی غرض یہ ہے کہ ان عمارات کو مسجدوں میں تبدیل کر دیا جائے۔ جب تک یہ گرجے شراب خانے اور رقص گاہیں بن رہے تھے انہیں دھڑا دھڑ فروخت کیا جا رہا تھا لیکن اَب چونکہ ان میں سے بعض میں خدائے واحد کی پرستش کی جائے گی اسلئے عیسائی عمائدین سوچ میں پڑ گئے ہیں۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ گھر جو تثلیث کا نام بلند کرنے کے لئے تعمیر کیا گیا ہو اسے خدائے واحد کے لئے مخصوص کر دیا جائے۔ یہ ان کے لئے بڑی حیرانی کی بات ہے بعض عیسائی حضرات کا خیال ہے کہ جب وہ عمارت ہماری نہ رہی تو ہمیں کیا اسے جس طرح کوئی چاہے استعمال کرے عیسائی اقدار پر کیا اثر پڑتا ہے۔ لیکن ان کے علاوہ بعض اور لوگ ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ جب عیسائی ان کی اپنی بنائی ہوئی عمارت میں جسے وہ یسوع مسیح کے نام سے معنون کر چکے تھے خدائے واحد کی پرستش ہوتی دیکھیں گے تو ہو سکتا ہے کہ ان کے دل عیسائیت سے برگشتہ ہو جائیں۔ وہ یہ سمجھیں کہ خدائے واحد — اسلام کا خدائے واحد — ان کے تین خداؤں پر یا یوں کہئے کہ تین خداؤں کے نظریہ پر غالب آ گیا ہے۔ عیسائی تنظیم پر اس سے بُرا اثر پڑے گا۔

حقیقت یہ ہے کہ عیسائیوں کو اس رنگ میں جذباتی نہیں ہونا چاہیئے خدائے واحد کے عقیدہ سے انہیں اختلاف سہی لیکن یہ تو انہیں بلا چون وچرا مان لینا چاہیئے کہ شراب خانوں اور رقص گاہوں کی بجائے خدائے واحد کی پرستش کے لئے ان عمارات کو مخصوص کرنا نیکی ہی کا کام ہے۔

لیکن ان کا نیکی کا تصوّر بھی جُداگانہ ہے۔

اللہ کا بندہ ہوں محمدؐ کا فدائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے غیرتِ ایمان ہر اِک چیز سے بڑھ کر
جلووں کا تسلّط ہے مرے قلب و نظر پر
ہر آن منازل کی محبّت ہے فزوں تر
رُکتے ہی نہیں میرے قدم راہگذر پر

فطرت مری دیتی ہے ہر اک لمحہ دُہائی
اللہ کا بندہ ہوں محمدؐ کا فدائی

میدانِ وغا ہے میری آرائشِ محفل
ہوتا نہیں میں گردشِ ایّام سے غافل
ہے خونِ شہیداں مری تقدیر میں شامل
ٹھہرا ہے نہ ٹھہرے گا مرے سامنے باطل

ہے جو بھی طبیعت مری اُس در سے ہی پائی
اللہ کا بندہ ہوں محمدؐ کا فدائی

بہتر ہیں خرد سے مرے اندازِ جنوں کے
ہر سمت مناظر ہیں مرے جذبِ دروں کے
غمّاز نہ بن جائیں کہیں چشمِ فسوں کے
رہ جائیں گے دامن پہ جو قطرے مرے خُوں کے

پابندیٔ زنجیر میں ہے میری رہائی
اللہ کا بندہ ہُوں محمدؐ کا فدائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مَیں خادمِ خدّامِ مسیحائے زماں ہُوں
مَیں نقشِ کفِ پائے حقیقت نگراں ہُوں
اپنائے گی دُنیا جسے وہ طرزِ بیاں ہُوں
اعدائے محمدؐ کے لئے برقِ تپاں ہُوں

سَو شُکر کہ یہ جوت مرے دل نے جگائی
اللہ کا بندہ ہُوں محمدؐ کا فدائی

(نسیم سیفی)

امراء اضلاع و مربیانِ سلسلہ سے ضروری گذارش

اِس سال جامعہ احمدیہ میں واقفینِ زندگی طلباء کے داخلہ کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز موسمی تعطیلات کے بعد ماہِ ستمبر میں ہوگا۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ایف۔ اے، بی۔ اے اور ایم۔ اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں۔

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ :-

"ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے"

امراء صاحبان اضلاع و مربیانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق آپ اپنے حلقہ کے نوجوانوں کو وقفِ زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے بھجوائیں۔ نیز آپکی تحریک کے نتیجہ میں جس قدر نوجوان اپنی زندگیاں پیش کریں براہِ مہربانی انکے مکمل پتہ سے مطلع فرمائیں تاکہ انٹرویو سے پہلے انکے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جاسکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

تبصرہ

اِسلامی اصُول کی فلاسفی

(ھاؤسا ترجمہ)

احمدیہ جماعت نائیجیریا نے اسلامی اصول کی فلاسفی کا ہاؤسا زبان میں ترجمہ شائع کیا ہے۔ ترجمہ تو دراصل مرکز کے ارشاد کے ماتحت آج سے دس بارہ سال قبل کروالیا گیا تھا لیکن طباعت کے بہتر انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے یہ کام التوا میں پڑا رہا۔ اب اس ترجمہ پر نظر ثانی کروا کے اسے شائع کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ احمدیہ جماعت کی اِس کوشش کو قبول فرمائے اور اِس ترجمہ کو بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔

اگرچہ ہاؤسا مغربی افریقہ کی زبان ہے لیکن آپ جہاں کہیں بھی رہتے ہوں اگر آپکے دوستوں میں سے کوئی ہاؤسا جاننے والے ہیں تو ان کے لئے آپ احمدیہ جماعت نائیجیریا سے یہ کتاب حاصل کر سکتے ہیں۔

بقیہ صفحہ ۱۰ :- سے جرمن جماعت میں پیدا ہو گیا ہے اسے اپنے فضل سے دُور فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان کی بیوی اور گھر کے دوسرے افراد کو صبر کی توفیق دے اور انہیں اسی نعمت اسلام کو قبول کرنیکی توفیق بخشے جو انہوں نے خود پائی اور جسے اپنی زندگی کے آخری سانس تک اپنا اوڑھنا اور بچھونا بنائے رکھا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دِل پکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دلربا انداز میں حقائق کو ایک سِلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب روحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس ۵۰ پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ:- سیفی برادرز "رحمت منزل" دارالرحمت وسطی ربوہ

حضرت مولانا غلام مرشد صاحب سابق خطیب شاہی مسجد لاہور

نائب صدر انجمن حمایتِ اسلام لاہور

"——— میں نے اپنے حلقۂ اثر میں جس ضرورت مند کو طبیہ عجائب گھر کی صاف ستھری ادویہ کے استعمال کی طرف متوجہ کیا ہے اس نے یہی رائے قائم کی ہے کہ یہ دواخانہ بہترین دواخانوں میں اُونچے معیار اور پایہ کا ہے ———"

زجاجِ عشقِ کلاں :- مردانہ قوّت کی خاص دوا۔ ایک ماہ بیس ۲۰ روپے۔

فہرست ادویہ کارڈ ملنے پر

طبیہ عجائب گھر، امین آباد ضلع گوجرانوالہ

شہزین

شہزین

شہزین

مرضِ اسہال کی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جہان اینڈ سنز

ربوہ — ٹنڈو محمد خاں — گوجرانوالہ

مفید اور مؤثر دوائیں!

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اکبر

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۵۳۸

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیّت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیّت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے مبارک

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحاءِ زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ے

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تانہ بخشد خُدائے بخشندہ

سنہ ۱۹۱۱ سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت ۶ روپے	قدیمی ۔۔۔ اوّلین ۔۔۔ شہرۂ آفاق حبِّ اٹھرا رجسٹرڈ مکمل کورس بیس ۲۰ روپے	زوجام عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی ۱۶ روپے
حبِّ مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول • صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی • عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے اب آپ کی خدمت کرتے چلے آ رہے ہیں	شربت اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس ۱۵ روپے
حبِّ مسان سوکھے کی مجرّب دوا تین روپے	حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ	معین الصحت تلی، جگر، خرابی جگر اور یرقان کا علاج۔ پانچ روپے۔